66062-ماہواری سے پاکی کا یقین کیے بغیر ہی نماز ادا کی اور روزہ رکھ لیا

سوال

میں نے رات سحری کے وقت ہی غسل کرلیا کیونکہ مجھے علم تھا کہ آج ماہواری ختم ہوجائے گی، میں نے سحری کھائی اور نماز بھی ادا کی، فجر سے لیکر غروب آفتاب تک خون نہیں آیا، جب میں نماز کے لیے جانے لگی تو مجھے پتہ چلا کہ ماہواری ختم ہوچکی ہے، توکیا میرا روزہ اور نماز صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ حیض ختم ہونے کا یقین کرنے سے قبل غسل کرنے اور نماز و روزہ کی ادائیگی میں جلد بازی سے کام نہ لے.

عورت کو علم ہے کہ سفید مادہ نکلنے سے حیض ختم ہوجاتا ہے، اور یہ عورتوں کے ہاں معروف ہے جسے سفید ٹکی اور سفید مادہ کہتے ہیں، اور بعض عورتیں خون خشک ہونے پر پاک ہوتی ہیں.

لہذا عورت کو چاہیے کہ وہ پاکی کا یقین ہوئے بغیر غسل نہ کرے.

امام بخاری رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

حیض شروع اور ختم ہونے کا باب، اور عورتیں عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے پاس روئی والی تھیلی بھیجا کرتی تھیں جس پر زردی لگی ہوتی تو عائشہ رضی اللہ تعالی فرماتیں جلد بازی نہ کریں حتی کہ سفید مادہ دیکھ لو، اس سے ان کی مراد حیض سے پاکی ہوتی تھی.

زید بن ثابت رضی اللہ تعالی عنہ کی بیٹی کو پتہ چلا کہ عورتیں رات کو چراغ منگوا کر پاکی دیکھتی ہیں، تو انہوں نے کہا : عورتیں ایسا تو نہیں کیا کرتی تھیں، اور ان پر یہ عیب لگایا. انتہی

الدرجۃ: وہ تھیلی یا کپڑا جس میں عورت یہ دیکھنے کے لیے روئی رکھتی کہ آیا حیض کا اثر باقی ہے یا نہیں.

الکرسف : روئی کو کہتے ہیں.

القصۃ البیضاء : یعنی روئی سفید اور صاف نکلے اس میں زردی نہ لگی ہوئی ہو.

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

"علماء کا اتفاق ہے کہ حیض کی ابتدا کا علم حیض کے امکان کے وقت زور سے خون آنے پر ہوتا ہے، اور حیض ختم ہونے میں ان کا اختلاف ہے، ایک قول ہے کہ : خون ختم اور خشک ہونے سے معلوم ہوتا ہے، یعنی روئی خشک نکلے تو حیض ختم ہوگا.

اور ایک قول یہ ہے کہ : سفید رنگ کا مادہ نکلنے سے، اور مصنف یعنی امام بخاری رحمہ اللہ بھی اسی قول کی طرف مائل ہیں.

اور اس میں ہے کہ : سفید مادہ حیض ختم ہونے کی علامت ہے اور اس سے طہر کی ابتدا ظاہر ہوتی ہے، اور خشک ہونے کے ساتھ حیض ختم ہونے کے قائلین پر اعتراض کیا گیا ہے کہ بعض اوقات دوران حیض بھی روئی خشک نکل آتی ہے تو یہ حیض ختم ہونے کی دلیل نہیں، سفید مادہ کے خلاف کیونکہ یہ وہ سفید سائل مادہ ہے جو حیض ختم ہونے کے بعد رحم باہر نکالتا ہے.

امام مالک رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں : میں نے عورتوں سے دریافت کیا تو یہ معاملہ ان کے ہاں معروف تھا، جسے وہ طہر کے وقت جانتی ہیں۔ انتہی

دیکھیں : فتح الباری (420/1).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال دریافت کیا گیا :

سوال : ؟

جب حائضہ عورت فجر سے قبل پاک ہوجائے اور فجر کے بعد غسل کیا جائے تو کیا حکم ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

"جب اسے طلوع فجر سے قبل طہر کا یقین ہوجائے تو اس کا روزہ صحیح ہے، اہم یہ ہے کہ اسے طہر کا یقین ہو، کیونکہ بعض عورتیں طہر کا گمان کرتی ہیں حالانکہ اسے ابھی طہر نہیں ہوتا، اور اسی لیے عورتیں عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے پاس روئی لے کر آتی تھیں تا کہ وہ اسے طہر کی علامت دیکھائیں، تو عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا انہیں فرماتیں : جلد بازی نہ کرو حتی کہ تم سفید مادہ دیکھ لو.

لہذا عورت کو چاہیے کہ وہ انتظار کرے حتی کہ اسے طہر کا یقین ہوجائے، اور جب وہ پاک ہوجائے تو روزے کی نیت کرلے چاہے ابھی اس نے غسل نہ بھی کیا ہو، اور طلوع فجر کے بعد غسل کرلے، لیکن اسے وقت میں نماز کی ادائیگی کا خیال کرنا چاہیے لہذا وہ غسل جلد کرے تا کہ وقت میں نماز ادا کرسکے.

دیکھیں : مجموع فتاوی الشیخ ابن عثیمین (17) سوال نمبر (53).

اور یہاں سوال کرنے والی نے غسل اسے وقت میں کیا جبکہ اسے حیض ختم ہونے کا یقین نہیں تھا، اور حقیقی طہر کا پتہ تو اسے بعد میں علم ہوا جو کہ اس کے قول کے مطابق غروب آفتاب کے بعد ہے.

تو اس بنا پر سائلہ عورت نے جو کچھ کیا ہے وہ صحیح نہیں، اور اس دن اس کا روزہ صحیح نہیں ہے، اسے اس دن کی قضاء میں روزہ رکھنا ہوگا.

اللہ تعالی سے ہم اس کے لیے علم نافع اور عمل صالح کی توفیق کی دعا کرتے ہیں.

واللہ اعلم.